سوال

والدہ کی طرف سے قربانی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سوال : میرے والد فوت ہوگئے ہیں جبکہ والدہ الحمد للہ حیات ہیں ۔ ہم تین بھائی ہیں اور سب بر سرِ روزگار ہیں ۔ والدہ ہمارے ساتھ ہی رہتی ہیں ۔ ہم نے ایک جانور خریدا ہے جس کے 7 حصہ ہیں ۔ 6 حصے ہم تینوں بھائیوں اور ہم سب کے بیویوں کے ہیں جبکہ 7واں حصہ ہم والدہ کا کر رہے ہیں ۔ آپ بتائیے کہ کیا ہم والدہ کے حصہ کا خرچہ تینوں بھائی آپس میں تقسیم کرسکتے ہیں ؟ اور یہ کہ اس سے حصہ کی افادیت تو متاثر نہیں ہوگی کیونکہ اس کی ادائیگی تین ہاتھوں سے ہو رہی ہے ۔ یا کیا کسی ایک بیٹے کو یہ خرچہ کرنا چاہئے جبکہ ہماری والدہ کی کفالت بھی ہم تینوں کی ذمہ داری ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواب : اگر والدہ کی کفالت تینوں بھائی کرتے ہیں تو پھر تینوں کی طرف سے قربانی کرنے میں بظاہر کوئی مضائقہ نہیں ہے ۔ سب کو اپنی اپنی نیت کا ثواب مل جائے گا ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ